بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر = ص ا ب /س/۲/۱/2018 مورخہ۱۵/اکتوبر 2018

بخدمت = چیف سیکرٹری،

حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

موضوع = **قرارداد نمبر ۱ منجانب نصراللہ زیرئے۔**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ اجلاس ۲۸/ستمبر 2018 میں ذیل منظور شدہ قرارداد نمبر۱ منجانب نصراللہ زیرئے، رکن اسمبلی برائے اطلاع وکارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے۔ نیز قواعد وانضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر (۲) ۱۱۴ کے تحت قرارداد پر عمل درآمد کی بابت اسمبلی کو دو ماہ کے اندر مطلع فرمائیں۔

قرارداد

ہر گاہ کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ صوبہ عرصہ دراز سے خشک سالی کا شکار ہے جسکی بنا زیر زمین پانی کی سطح روز بروز نیچے گرتی جارہی ہے جو اب ایک خطرناک صورتحال اختیار کرچکی ہے جبکہ دوسری جانب یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ صوبہ کی ۷۵ فیصد آبادی کا انحصار زراعت اور گلہ بانی پر ہے خشک سالی کے باعث صوبہ کی زراعت اور گلہ بانی تقریباً ختم ہونے کو ہے اور اس کے اثرات کو کم یا ختم کرنے کیلئے نئے ڈیموں کی تعمیر اشد ضروری ہے

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں تعمیر کردہ ڈیمز جن میں برج عزیز خان، گریشہ خضدار، ہلک اور دریائے ژوب شامل ہیں کے مقامات پر فوری طور نئے بڑے ڈیمز کی تعمیر کیلئے عملی اقدامات اُٹھائے تاکہ زیر زمین پانی کی سطح کو کسی حد تک مذید نیچے گرنے سے بچایا جاسکے۔

(شمس الدین)

معتمد،

نقل برائے اطلاع بخدمت:۔

۱) بخدمت نصراللہ زیرئے **رکن اسمبلی/محرک قرارداد۔**
۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔
۳) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پاکستان، اسلام آباد۔
۴) پرنسل سیکرٹری پریزیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔
۵) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم پاکستان، وزیراعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔
۶) سیکرٹری وزارت پانی وبجلی حکومت پاکستان، اسلام آباد
۷) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ، بلوچستان، کوئٹہ۔
۸) سیکرٹری قانون وپارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۹) سیکرٹری آبپاشی، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۱۰) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔ سندھ، کراچی۔ خیبر پختونخوا، پشاور۔ قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر، مظفرآباد۔ قانون ساز اسمبلی گلگت اسمبلی، گلگت بلتستان۔

(قادر بخش شاہوانی)

نائب معتمد، (سوالات)